جلد ۴۰ | نمبر ۱۳

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ بتاریخ ۳ شوال ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضامین	نمبر صفحہ
۱	عطاء سند وکالت بہ سید احمد حسین [illegible]	۱
۲	رخصت لیڈی ڈاکٹر صاحبہ —	۱
۳	قانون انہار	۲ و ۳
۴	عطاء اجازت [illegible] برخاست شدہ —	۳
۵	[illegible]	۳
۶	[illegible]	۴
۷	[illegible]	۴
۸	رخصت [illegible] —	۴

احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

عطاء سند وکالت

۶ مارچ ۱۹۲۸ء

حسب تجویز صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر سید احمد حسین [illegible] عدالت دیوانی کو حسب ضابطہ امتحان سند وکالت درجہ اول دیا جانا منظور ہے۔ کاغذات صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس بغرض کارروائی مرسل ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایوں سید احمد حسین کو اطلاع دیجائے اور ایک نقل گزٹ میں شائع کیجائے۔ ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء

بموجب رپورٹ مزید رخصت ایک ماہ اسسٹنٹ لیڈی ڈاکٹر کی ۶ فروری ۱۹۲۸ء سے بوضع تنخواہ منظور ہے۔ کاغذات بغرض اجراء احکام صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایوں احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۱۰ مارچ ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۶ مارچ ۱۹۲۸ء

قانون انہار طبع ہوگیا ہے جسکا نفاذ یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے ہوگا۔ قانون مذکور کی ایک جلد مطبع سرکاری کو بغرض اندراج گزٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر کے پاس ہمراہ ہذا مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

قانونِ انہار ریاست رامپور

چونکہ قرین مصلحت ہے کہ بغرض انتظام انہار قانون مرتب کیا جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

دفعہ ۱ - جائز ہے کہ یہ قانون۔ قانون انہار ریاست رامپور کے نام سے موسوم ہو۔

دفعہ ۲ - یہ قانون تمام انہار اور اُنکی شاخوں اور گولوں اور نہروں اور بندوں اور بندات حفاظتی و گھاٹ ہائے سے جو ریاست رامپور میں واقع ہیں متعلق ہوگا۔

دفعہ ۳ - یہ قانون یکم اپریل ۱۹۲۸ء سے کل حدود ریاست میں نافذ اور اثر پذیر ہوگا۔

دفعہ ۴ - اس قانون میں اگر کچھ ... مضمون یا سیاق عبارت کوئی امر خلاف اس مفہوم کے نہ ہو تو

(۱) لفظ نہر میں یہ چیزیں داخل ہیں۔

الف - تمام نہریں اور نالے اور تالاب جو پانی کے بہم رسانی یا جمع کرنے کے لیے منجانب ریاست بنائے گئے ہوں یا قائم رکھے گئے ہوں یا اُسکے اہتمام میں ہوں۔

ب - تمام کام اور پشتے اور تعمیرات اور پانی کے آمد اور نکاس کے نالے جو اِن نہروں یا نالوں یا تالابوں سے ملے ہوں جنکا ذکر اوپر ہوا ہے۔

ج - تمام نرے بموجب اُس تعریف کے جو دفعہ ہذا کے ضمن (۲) میں مرقوم ہے۔

د - ہر جزو کسی دریا یا ندی یا جھیل یا اُس پانی کا جو بطور قدرتی جمع ہوگیا ہو یا پانی کے نکاس کے نالے جیسی ایسی غیر مصنوعی کہ جسکو ریاست نے اس قانون کے تابع کر دیا ہو۔

ہ - وہ تمام آبپاشیات اور بندہ جات خشت وغیرہ اور درخت اور فصل روئیدگی اور درختوں کے پودے اور دیگر پیداوار جو متعلقہ صیغہ نہر ہوں۔

(۲) لفظ نرہ سے مراد وہ نالی ہے جس میں کسی نہر سے پانی آتا ہے لیکن بصرف سرکار قایم نہیں رکھی گئی ہے۔ اور تمام کام جو ایسی نالی سے علاقہ رکھتے ہوں مراد ہیں۔

(۳) پانی کے نکاس کے کام کے لفظ میں ہر طرح کے پانی کے نکاس کے نالے اور بند اور پانی کے پختہ بندے اور پشتے اور پھاٹک وغیرہ داخل ہیں جو زمین کو سیلاب سے یا کٹاؤ سے محفوظ رکھنے کے لیے منجانب ریاست بنائے گئے یا قایم رکھے گئے ہوں۔

(۴) عہدہ دار نہر سے مراد وہ عہدہ دار ہے جو ریاست ہذا کے صیغہ نہر کا ملازم ہو۔ اور اُسکا درجہ علاقہ دار یا سب اوورسیر سے کم نہ ہو۔

دفعہ ۵ - اگر پانی جو کسی گول کے ذریعہ سے بطور ناجائز استعمال میں آئے اور شناخت اُس شخص کی جس کے فعل یا غفلت سے ایسا استعمال ہوا ہو نہ ہو سکے تو وہ شخص جسکی آراضی میں ایسا پانی پھیل جائے اگر اُس آراضی کو ایسا پانی فائدہ پہنچا ہو۔ یا جس حالت میں کہ اُسکی شناخت نہ ہو سکے یا اُس آراضی کو اُس پانی سے فائدہ نہ پہنچا ہو تو تمام اشخاص جنپر مطالبہ بابت اُس پانی کے ہو سکتا ہے جو اُس گول کی راہ سے دیا جائے بذات خاص یا بالاشتراک جیسی صورت ہو مستوجب ادائے اُن مطالبہ جات کے ہونگے جو ایسے استعمال کی بابت عائد کیے جائیں۔ لیکن ایسے مطالبہ کی تعداد در صورت آبپاشی آراضی مزروعہ دو چند آبیانہ حسب اعلیٰ سے زائد نہ ہوگی۔ اور در صورت لبریزی تالاب وغیرہ دو روپیہ فی ہزار مکعب فٹ سے زائد نہ ہوگی۔

دفعہ ۶ - اگر پانی جو کسی گول کے ذریعہ سے دیا جاتا ہو ضائع ہونے کے لیے بہنے دیا جائے اور نہر کے عہدہ دار کی تحقیقات کے بعد وہ شخص جسکے فعل یا غفلت سے پانی ضائع ہونے کے لیے بہنے دیا جائے دریافت نہ ہو سکے تو تمام وہ اشخاص جو بابت اُس پانی کے جو اُس گول کے ذریعہ سے دیا جاتا ہو مستوجب مطالبہ ہیں وہی اشخاص بالاشتراک مستوجب اُس مطالبہ کے ہونگے جو اس طور پر پانی کے ضائع ہونے کی بابت کیا جائے مطالبہ عائد شدہ کی تعداد اُسیقدر ہوگی جو دفعہ ۵ میں مذکور ہے۔

دفعہ ۷ - جو شخص بغیر اختیار جائز اور بالارادہ کوئی فعل منجملہ افعال مندرجہ ذیل کے عمل میں لائے یعنی۔

(۱) کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہنچائے یا مسدود یا تبدیل یا اُسے باخراب کرے۔

(۲) کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام میں جو پانی ہو یا اُس سے بہتا ہو یا اُس سے گذرتا ہو یا اُسکے اوپر یا اُسکے نیچے ہو اُسمیں مداخلت کرکے یا اُسکے آمد کو گھٹائے یا بڑھائے۔

(۳) کسی دریا یا ندی کے پانی کے بہاؤ میں ایسی مداخلت یا تبدیلی کرے جس سے کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو خطرہ یا ضرر پہنچے یا اُسکا فائدہ کم ہو جائے۔

(۴) کسی گول کو قائم رکھنے اور مستعمل کرنیکا ذمہ دار ہونے کی صورت میں اُس گول کے پانی کو ضائع نہ ہونے دینے کے لئے احتیاط مناسب عمل میں نہ لائے یا اُسکے پانی کی تقسیم جائز میں مداخلت کرے یا اُس پانی کو بطور ناجائز استعمال میں لائے۔

(۵) کسی نہر کے پانی کو خراب یا گندہ اس نتیجہ پر کرے کہ جن اغراض میں وہ بطور معمول مستعمل ہوتا ہو اُنکا فائدہ اُس پانی سے کم ہو جائے۔

(۶) ملازمان محکمہ نہر یا ٹھیکہ داران نہر یا مزدوران نہر کو کار سرکار کی انجام دہی سے روکے یا مزاحمت کرے۔

(۷) درختان ملکیت اشجار یا اُسکے متعلق شاخوں کو یا گھاس کو ناجائز طور پر قطع کرے یا کسی اور طرح سے نقصان پہنچائے۔

(۸) بلا اجازت نہر سے مچھلی پکڑے۔

(۹) پٹری نہر پر بلا اجازت جانوروں یا سواریوں کو چلائے تو وہ مستوجب اسقدر جرمانہ کا ہوگا جسکی تعداد پچاس روپیہ سے زیادہ نہ ہو یا قید کا جو ایک ماہ سے زیادہ نہ ہو۔ یا دونوں سزائیں دیجا سکینگی۔

دفعہ ۸ اس قانون کے ماتحت جملہ مقدمات وہ مجسٹریٹ سماعت کریگا جکو ان مقدمات کی سماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہو یا خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو۔

دفعہ ۹ ہر عہدہ دار نہر کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص کو جو جرائم مندرجہ ذیل میں سے کسی کا مرتکب ہو اُس نہر یا اس کام کی آراضی یا اُسکی عمارات سے نکالدے یا بلا وارنٹ حراست میں لیکر فوراً مجسٹریٹ کے روبرو یا پولیس کے تھانہ قریب ترین میں لیجائے یا بھجوادے تاکہ اُسکی نسبت حسب قانون عمل کیا جائے۔

(۱) عمداً کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہنچائے یا مزاحمت کرے

(۲) بلا اختیار جائز کے کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام یا کسی دریا یا ندی کے پانی کی آمد یا اسکے پانی کے بہنے میں اس طرح مداخلت کرے کہ کسی نہر یا پانی کے نکاس کے کام کو ضرر پہنچے یا اسکا فائدہ کم ہو جائے۔

دفعہ ۱۰ قانون ہذا کی کسی عبارت کا یہ منشا نہیں ہے کہ کسی شخص پر بموجب اس اور قانون کے ایسے جرم کی بابت جو بموجب قانون ہذا قابل سزا ہے نالش کیجائے مگر شرط یہ ہے کہ کسی شخص کو ایک ہی جرم کی علت میں دو مرتبہ سزا نہ ہوگی۔

دفعہ ۱۱ جب کسی پر حسب قانون ہذا کسی جرم کی علت میں جرمانہ ہو تو مجسٹریٹ کو یہ ہدایت کرنا جائز ہے کہ کل یا کوئی جزو اس جرمانہ کا اُس شخص کو بطور ہرجانہ ادا کیا جائے جسکو اُس جرم سے نقصان پہنچا ہو۔

(فقط)

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۰ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر پولیس مدعا در [illegible] ملازمت شبیر حسن خان ہیڈ کانسٹبل [illegible] برخاست شدہ کو

حکم

شبیر حسن خان [illegible] ہیڈ کانسٹبل برخاست شدہ سابق کو [illegible] ملازمت کی اجازت ہے۔ سررشتہ صدر کو مرسل ہو۔ درج گزٹ کرادیا جاوے۔

(دستخط عالیجناب ولیعہد بہادر فقط)

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۷ مارچ سنہ ۱۹۲۸ء

درخواست منشی [illegible] حسن [illegible] محرر [illegible] [illegible] استعفا منظور ہو۔ اور حسب ذیل کام کا انتظام کیا جاتا ہے۔

سید محمد حبیب علی محرر رجسٹری [illegible] [illegible] منشی [illegible] حسن [illegible] عدالت دیوانی میں تبدیل کیا جاتا ہے۔ اب [illegible] [illegible] عہدہ پر [illegible] رہیں گے۔ اور [illegible]

سید محمد حبیب علی [illegible] محرر رجسٹری صدر کا اسم تبدیل کیا جاتا ہے۔

چونکہ محمد [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] اس شخص نے رجسٹری [illegible] میں ہی ایک عرصہ تک کام کیا ہے۔ لہذا [illegible] مذکور کو [illegible] [illegible] رجسٹری [illegible] میں لائے جائیں اور [illegible] رجسٹری صدر میں [illegible] [illegible] [illegible] رپورٹ آنا چاہئے۔ [illegible]

حکم ہوا کہ

[illegible] حسب صراحت بالا [illegible] جاری ہو۔

(دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر)

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

اخراج اسم

۲۰ مارچ [illegible]ء

[illegible] مدرس [illegible] تحصیل [illegible] میں ہوا تھا۔ [illegible] تاریخ تقرری [illegible] مدرسہ میں ہوا اور اب حاضری سے انکار کرتا ہے لہذا [illegible] کو [illegible] یوم تقرری سے ملازمت سے خارج کیا جاتا ہے

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

توسیع

۲۲ مارچ [illegible]ء

حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر صاحب مدارس مسمے [illegible] مدرس مدرسہ [illegible] تحصیل [illegible] کی ملازمت امتحانی میں [illegible] اپریل [illegible] سے تین ماہ کی توسیع کی گئی

لہذا حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

مورخہ ۱۷ مارچ [illegible]ء

سید راحت حسین افسر [illegible] کی رخصت یوم [illegible] سے [illegible] کے لئے منظور ہو گئی ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام [illegible] جاری ہوں۔

دستخط صاحب پرائیویٹ سکریٹری بہادر

سرکاری چھاپہ خانہ ریاست رامپور میں چھپ کر شائع ہوا